پہلی مرتبہ تقریباً 350 نادر و نایاب رسائل و کتب کی یکجا اشاعت

مقالاتِ حکیم الامت

حکیم الامت مجدد الملت
حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نوراللہ مرقدہ
۱۲۸۰ - ۱۳۶۲ھ ۱۸۶۳ - ۱۹۴۳ء

زیرِ سرپرستی

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہم
(شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی)

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان (0322-6180738)

تاثرات

حضرت مولانا مفتی مجد القدوس خبیب رومی زید مجدہٗ
(صدر مفتی مدرسہ عربی مظاہر علوم سہارن پور، ہندوستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلحَمدُلِلّٰہِ وَحدَہٗ وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَن لَّانَبِیَّ بَعدَہٗ

امابعد! ہندو پاک میں دینی کتب کی نشرواشاعت کے سلسلہ میں ''ادارہ تالیفات اشرفیہ'' ملتان کا نام محتاج تعارف نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حکیم الامت حضرت تھانوی قدس سرہ کے خطبات وملفوظات اور دیگر تالیفات کی نشرواشاعت کیلئے ہمارے ممدوح حضرت حافظ محمد اسحٰق صاحب زید مجدہٗ کو ایسی توفیق سے نوازا جو دیگر ناشران کتب کیلئے بھی قابل رشک ہے۔ اس عظیم اشاعتی کام کی بنیاد ان کے شیخ حضرت الشاہ الحاج محمد شریف صاحب رحمہ اللہ (خلیفہ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ) کی کمال سرپرستی اور دُعاؤں کا فیضان ہے۔ حضرت حاجی صاحب رحمہ اللہ اپنی تحریر میں فرماتے ہیں:

''مجھے دلی خوشی ہے کہ عزیز القدر حافظ محمد اسحٰق صاحب مجدد الملت حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیفات شائع کرنے کے حریص ہیں۔ انہیں حضرت رحمہ اللہ سے صرف محبت ہی نہیں محبت کا نشہ ہے۔ حضرت کے مسلک اور مذاق کی تبلیغ کے بہت خواہش مند ہیں اور زرِ کثیر خرچ کر کے حضرت کی کتابیں جو نایاب ہیں

چھپواتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی کو قبول فرما کر ناظرین کیلئے نافعیت اور ہدایت اور اُن کے لیے سرمایۂ آخرت بنائیں۔'' دعا گو: احقر محمد شریف عفی عنہ

آج سے چند سال قبل جبکہ شائقین علوم رومی حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ کی عالمانہ وعارفانہ شرح ''کلید مثنوی'' کو یکجا دیکھنے کیلئے ترستے اور تڑپتے تھے۔

حضرت قاری صاحب نے اس عظیم شرح کے ہندوپاک سے منتشر دفاتر کو جمع کر کے دس ضخیم جلدوں میں شائع کیا تو اکابر وقت نے خوب دُعاؤں سے نوازا۔ حضرت مولانا وکیل احمد شیروانی صاحب رحمہ اللہ نے اس موقع پر فرمایا تھا کہ یہ بادشاہوں کا کام تھا جو اللہ پاک نے ایک فقیر سے لے لیا ہے۔اسی طرح ہندوپاک کے جملہ اکابر بالخصوص سلسلہ اشرفیہ کے حضرات نے وقتاً فوقتاً ادارہ کے حق میں اپنی مستجاب دُعائیں فرمائیں۔ بلاشبہ ادارہ کا اشاعتی فیضان انہی اللہ والوں کی دُعاؤں ہی کا ثمرہ ہے۔

الحمدللہ! ادارہ نے حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ کی تالیفات وتعلیمات پر تجدیدی کام کیے ہیں جن میں مختصر رسائل کے علاوہ ضخیم جلدوں کے مجموعے بھی شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ادارہ کی جدید تجدیدی خدمات میں ''مقالات حجۃ الاسلام'' (مشتمل بر تالیفات حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ) اور ''مقالات حکیم الامت'' زیور طباعت سے آراستہ ہو رہے ہیں۔

''مقالات حکیم الامت'' کے متعلق یہ سن کر نہایت خوشی ہوئی کہ اس میں قدیم وجدید 300 سے زائد رسائل کو جمع کر کے ترتیب دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں تالیفات کو شرف قبول نصیب فرمائیں اور ہمارے دونوں اکابر جو دینی اُصول وفروع کی افہام وتفہیم کیلئے امام الاصول اور جامع الاصول والفروع کی حیثیت رکھتے ہیں اور دینی بصیرت کے حوالے سے ہمارے لیے بمنزلہ ''دونوں آنکھوں'' کے ہیں۔

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمہ اللہ کے نزدیک حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمہ اللہ کی کتب ورسائل خواص (بلکہ

اخص الخواص) کے لیے نافع اور مفید ہیں۔

حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب صاحب دیوبندی رحمہ اللہ کے بقول حضرت نانوتوی رحمہ اللہ امام الاصول تھے، حضرت گنگوہی رحمہ اللہ امام الفروع اور حضرت تھانوی رحمہ اللہ (اپنے اُستاد خاص حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمہ اللہ کے فیض صحبت کی برکت سے) جامع الاصول والفروع تھے۔

اس لیے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کے ملفوظات و مواعظ اور کتب ورسائل سے عوام وخواص دونوں ہی مستفید و منتفع ہوسکتے ہیں۔

آج کے پُرفتن دور میں جبکہ افراط وتفریط عام ہے اور دین کی تشریح کے نام سے نت نئے فتنے سراُٹھارہے ہیں۔ ان حالات میں ہمارے ان اُکابر کی تعلیمات ہی ہیں جن کے متعلق سو فیصد یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ

یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی

اللہ تعالیٰ حضرت قاری صاحب مدظلہ کو اکابر وقت کی مزید درمزید دُعاؤں سے اپنے دامن کو سجانے کی توفیق سے نوازیں اور ایسے نایاب علمی موتی منصہ شہود پر لانے کی توفیق اور ہمت عطا فرماتے رہیں۔ آمین یارب العالمین

والسلام مجد القدوس خبیب رومی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامع مسجد آگرہ انڈیا....۲۲ شوال المکرم ۱۴۴۱ ہجری